BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

عالمی یوم غذاء2025

’’بہتر خوراک اور بہتر مستقبل کے لیے متحدہ کوشش‘‘

کلیدی نکات

- **عالمی یوم خوراک** ہر سال 16 اکتوبر کو غذائی تحفظ، غذائیت اور پائیدار زراعت کے بارے میں بیداری کو فروغ دینے کے لیے منایا جاتا ہے۔
- **2025 کا موضوع، ’’بہتر خوراک اور بہتر مستقبل کے لیے متحدہ کوشش‘‘**، زرعی خوراک کے نظام کو تبدیل کرنے کے لیے عالمی تعاون کی طاقت کو اجاگر کرنے کے لیے ہے۔
- بھارت نے غذائی اجناس کی پیداوار میں تقریباً90 ملین میٹرک ٹن کا اضافہ ریکارڈ کیا پچھلی دہائی کے دوران؛ پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں64 ملین میٹرک ٹن سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔
- ہندوستان دودھ اور باجرے کی پیداوار میں **عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے اور دنیا میں مچھلی، پھل اور سبزی پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے** شہد اور انڈوں کی پیداوار بھی 2014 کے مقابلے دوگنی ہوگئی ہے۔
- این ایف ایس اے، پی ایم جی کے اے وائی، اور پی ایم پوشن جیسے اہم اقدامات، مقوی چاول اور اسمارٹ-پی ڈی ایس اصلاحات جیسے اقدامات کے ساتھ، خوراک اور غذائیت کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کو تقویت دے رہے ہیں۔ ورلڈ فوڈ انڈیا 2025 خوراک کی پیداوار، پروسیسنگ اور اختراع میں عالمی رہنما کے طور پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کا جشن منانے کے لیے ہے۔

تعارف

عالمی یوم خوراک، جو ہر سال 16 اکتوبر کو منایا جاتا ہے، یہ ایک عالمی موقع ہے جو غذائی تحفظ، غذائیت اور پائیدار زرعی طریقوں کے بارے میں بیداری بڑھانے کے لیے وقف ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے میں جاری چیلنجوں کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ ہر شخص کو محفوظ، کافی مقدار میں اور غذائیت سے بھرپور خوراک تک رسائی حاصل ہو۔ خوراک زندگی کی بنیاد ہے، جو

صحت، ترقی اور تندرستی کے لیے اہم ہے اور خوراک کی پیداوار میں عالمی ترقی کے باوجود، لاکھوں افراد اب بھی بھوک اور سوئے تغذیہ کا سامنا کرتے ہیں، جس سے مؤثر پالیسیوں، لچکدار خوراک کے نظام اور باہمی تعاون پر مبنی کارروائی کی ضرورت اجاگر ہوتی ہے۔

عالمی یوم خوراک 1945 میں اقوام متحدہ کی فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے قیام کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ پہلی بار 1981 میں "خوراک سب سے پہلے آتی ہے" کے موضوع کے ساتھ باضابطہ طور پر منایا گیا تھا، اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1984 میں اس دن کی توثیق کی تھی۔ دنیا بھر کے 150 ممالک میں منائی جانے والی اجتماعی کارروائی عالمی یوم خوراک کو اقوام متحدہ کے کیلنڈر کے سب سے زیادہ منائے جانے والے دنوں میں سے ایک بناتی ہے، جس سے خوراک، عوام اور کرہ ارض کے مستقبل کے لیے بھوک اور کارروائی کے بارے میں آگاہی کو فروغ ملتا ہے۔ 2025 کا موضوع، **"بہتر خوراک اور بہتر مستقبل کے**

لیے متحدہ کوشش"، زرعی خوراک کے نظام کو تبدیل کرنے کے لیے حکومتوں، تنظیموں، برادریوں اور شعبوں میں عالمی تعاون پر زور دیتا ہے۔

غذائیت سے بھرپور خوراک اور دیرپا ملک کی تعمیر

ہندوستان، جہاں دنیا کی آبادی کا ایک بڑا حصہ آباد ہے، نے غذائی قلت کو کم کرنے، غربت کے خاتمے اور زرعی پائیداری کو فروغ دینے کے مقصد سے متعدد پروگراموں اور پالیسیوں کے ذریعے بھوک سے نمٹنے اور غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ اس سال کے عالمی یوم خوراک کے موضوع کے مطابق، ملک کی جاری کوششیں ،لاکھوں زندگیوں کو بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں تاکہ غذائیت سے بھرپور خوراک ہر گھر تک پہنچے۔ ہندوستان کے متنوع غذائی تحفظ کے فریم ورک میں قومی اسکیمیں اور مقامی اقدامات دونوں شامل ہیں جو کم آمدنی والے خاندانوں، بچوں اور بزرگوں کی مدد کرنے کے لیے ہیں۔ پچھلی دہائی کے دوران، ہندوستان نے غذائی اجناس کی پیداوار میں تقریباً90 ملین میٹرک ٹن کا اضافہ درج کیا ہے جبکہ پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار میں64 ملین میٹرک ٹن سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان اب دودھ اور باجرے کی پیداوار میں عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے اور دنیا میں مچھلی، پھل اور سبزی پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ شہد اور انڈوں کی پیداوار بھی 2014 کے مقابلے دوگنی ہو گئی ہے۔ ملک نے عالمی سطح پر بھی اپنی پہچان بنائی ہے کیونکہ گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان کی زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہو گئی ہیں۔

خوراک اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے اہم اقدامات

ملک کی ترقی میں خوراک اور زراعت کے مرکزی کردار کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینے اور کسانوں کی روزی روٹی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ سب کے لیے معیاری خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کی خاطر کئی اقدامات کیے ہیں۔ حکومت کی یہ فلاحی اسکیمیں بھوک اور غذائیت کو مؤثر طریقے سے ختم کرنے کے لیے ہندوستان کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ غذائی تحفظ اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ تمام لوگوں کو ہر وقت کافی محفوظ اور غذائیت سے بھرپور خوراک تک جسمانی اور معاشی رسائی حاصل ہو جو ایک فعال اور صحت مند زندگی کے لیے ان کی غذائی ضروریات اور کھانے کی ترجیحات کو پورا کرتی ہو۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے نہ صرف خوراک کی مناسب پیداوار بلکہ اس کی مساوی تقسیم کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

قومی غذائی تحفظ مشن (این ایف ایس ایم)

پیداوار میں استحکام لانے کے لیے ، حکومت نے 08-2007 میں قومی غذائی تحفظ مشن (این ایف ایس ایم) کا آغاز کیا۔ اس کے مقاصد چاول، گندم اور دالوں کی پیداوار کے شعبے کی توسیع اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ، مٹی کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت کو بحال کرنا، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور زرعی سطح کی معیشت کو بڑھانا تھے۔ 15-2014 میں، این ایف ایس ایم

کی توسیع کرکے موٹے اناج کو شامل کیا گیا، جس نے پیداواریت، مٹی کی صحت اور کسانوں کی آمدنی پر اپنی توجہ جاری رکھی۔
2024-25 میں، اس کا نام بدل کر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ نیوٹریشن مشن (این ایف ایس این ایم) رکھ دیا گیا جس میں خوراک کی پیداوار اور غذائیت پر دوہرا زور دیا گیا۔

قومی غذائی تحفظ ایکٹ (این ایف ایس اے)

یہ ایکٹ انتودیہ انا یوجنا (اے اے وائی) اور ترجیحی گھرانوں کے تحت 75 فیصد دیہی اور 50 فیصد شہری آبادی، 2011 کی مردم شماری کے مطابق کل 81.35 کروڑ لوگوں کا احاطہ کرتا ہے۔

اے اے وائی خاندانوں کو ماہانہ 35 کلو گرام اناج ملتا ہے، جبکہ ترجیحی گھرانوں کو ماہانہ 5 کلو گرام فی شخص ملتا ہے۔ فی الحال تقریبا 78.90 کروڑ مستفیدین اس ایکٹ کے تحت آتے ہیں۔

جبکہ این ایف ایس ایم / این ایف ایس این ایم مرکزی پول کے لیے زیادہ غذائی اجناس کی پیداوار کو یقینی بناتا ہے، نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ (این ایف ایس اے) 2013 ان کی مساوی تقسیم کی ضمانت دیتا ہے۔ این ایف ایس ایم / این ایف ایس این ایم اور این ایف ایس اے مل کر ہندوستان کے غذائی تحفظ کے فریم ورک کی ریڑھ کی ہڈی بنے ہوئے ہیں، ایک پیداوار کو آگے بڑھاتا ہے اور دوسرا تقسیم کو یقینی بناتا ہے، اس طرح پیداواری فوائد کو جامع ترقی، پائیداری اور غذائیت کی حفاظت کے ساتھ جوڑ رکھا ہے۔

پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا (پی ایم جی کے اے وائی)

پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا (پی ایم جی کے اے وائی) کا آغاز ملک میں کووڈ- 19 پھیلنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی معاشی رکاوٹوں کے سبب غریبوں اور ضرورت مندوں کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کے مخصوص مقصد سے کیا گیا تھا۔ پی ایم جی کے اے وائی کا بنیادی کام ان گھرانوں میں مفت اناج تقسیم کرنا ہے جن کی شناخت پہلے ہی ہو چکی ہے اور جو این ایف ایس اے کے تحت آتے ہیں۔ یہ اسکیم سات مراحل میں چل رہی ہے۔ پی ایم جی کے اے وائی کا مرحلہ -VII 31.12.2022 تک کام کر رہا تھا۔

مرکزی حکومت نے غریب مستفیدین کے مالی بوجھ کو ختم کرنے اور ملک گیر یکسانیت اور غریبوں کی مدد کے پروگرام کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے پی ایم جی کے اے وائی کے تحت یکم جنوری 2023 سے انتودیہ انا یوجنا (اے اے وائی) کے گھرانوں اور ترجیحی گھرانوں (پی ایچ ایچ) کے مستفیدین کو مفت اناج فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مفت غذائی اجناس کی تقسیم کی مدت کو یکم جنوری 2024 سے پانچ سال کے لیے بڑھا دیا گیا ہے، جس کے لیے تخمینہ مالی اخراجات 11.80 لاکھ کروڑ روپے ہے جس کی مکمل ادائیگی مرکزی حکومت کرے گی۔

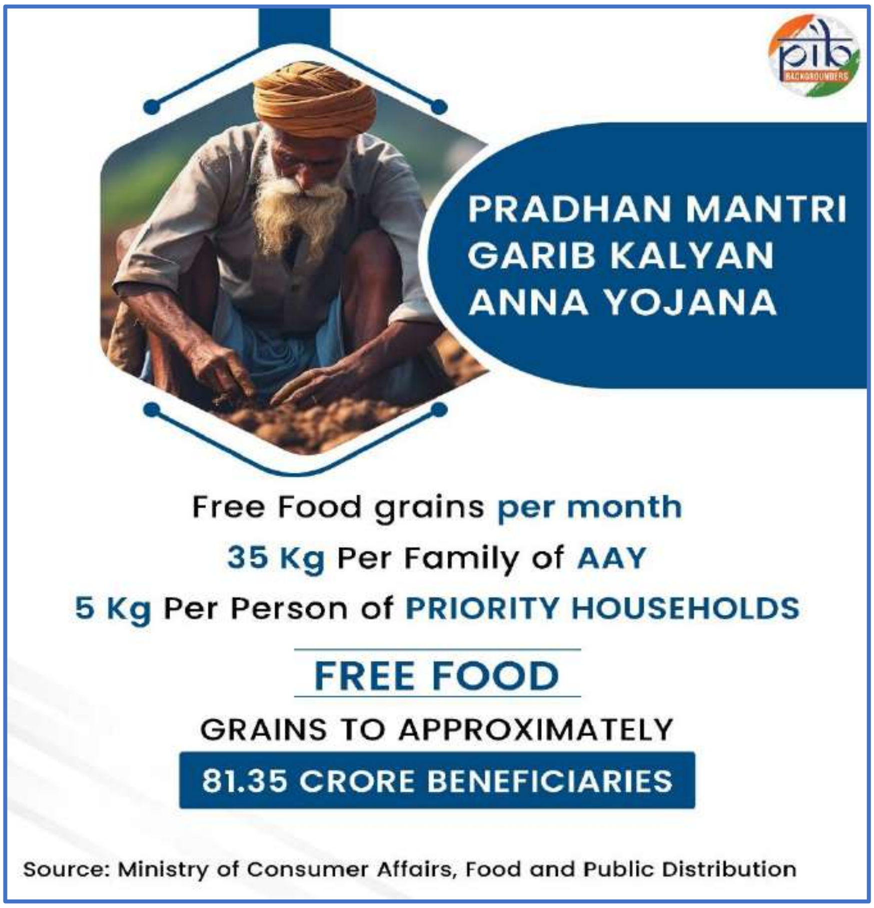

پی ایم پوشن (پوشن شکتی نرمان) اسکیم

- پی ایم پوشن (پوشن شکتی نرمان) اسکیم ایک اہم قومی پہل ہے جو سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں بچوں کی غذائیت کی حالت کو بہتر بنا کر تعلیم میں اضافہ اور بھوک سے نمٹنے کے لیے تیار کی گئی ہے، اس طرح پسماندہ طلباء میں باقاعدہ حاضری کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 14 سال کی عمر تک کے تمام پرائمری طلباء کو ایک غذائیت سے بھرپور گرم پکا ہوا مڈ ڈے میل فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ اسکیم غذائیت کے معیار پر پورا اترنے والے مڈ ڈے میل کو یقینی بنا کر، بہتر صحت میں مدد، اسکول کی حاضری میں اضافہ اور بچوں میں سیکھنے کے نتائج کو بہتر بناتی ہے، جبکہ سماجی مساوات اور کمیونٹی کی شرکت کو بھی فروغ دیتا ہے۔
- مالی سال 25-2024 کے لئے ڈی ایف پی ڈی سے مختص: چاول اور گندم کی 22.96 ایل ایم ٹی۔

ہندوستان میں مقوی چاول

غذائی تحفظ کو یقینی بنانا اور اپنے لوگوں کے لیے چھوٹے مقدار میں غذائی اجزاء کو بہتر بنانا حکومت ہند کی ہمیشہ ترجیح رہی ہے۔ خوراک اور سرکاری نظامِ تقسیم کا محکمہ اس مقصد کے لیے پر عزم ہے اور مجموعی غذائیت کے منظر نامے کو بہتر بنانے کی کوششیں کر رہا ہے۔

- محکمہ کی طرف سے شروع کیے گئے اہم اقدامات میں سے ایک چاول کے غذائی اجزاء میں اضافے سے متعلق پہل ہے۔
- ضروری چھوٹی مقدار میں غذائی اجزاء کے ساتھ اہم اجزاء کی مضبوطی عالمی سطح پر تسلیم شدہ، محفوظ، لاگت سے مؤثر لاگت اور ثبوت پر مبنی دخل اندازی میں سے ایک رہی ہے جو چھوٹی مقدار میں غذائی اجزاء کی کمی کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے ایک تکمیلی حکمت عملی ہے۔
- چونکہ چاول ہندوستان کی تقریباً65 فیصد آبادی کے لیے ایک اہم غذا ہے، اس لیے حکومت ہند نے2019 میں مقوی چاول کو مضبوط بنانے پر ایک اہم پروگرام شروع کیا۔ 2021 میں ہندوستان کے 75 ویں یوم آزادی کے موقع پر، وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے مرحلہ وار طریقے سے حکومت کی خوراک پر مبنی اسکیموں کے ذریعے آبادی کے غریب ترین اور سب سے کمزور طبقات کو2024 تک مقوی چاول فراہم کرنے کا اعلان کیا۔
- مقوی چاول کو 1 فیصد وزن کے تناسب سے چاول کے ساتھ نکالے ہوئے مقوی چاول کے دانے (ایف آر کے) ملا کر بنایا جاتا ہے۔ ان ایف آر کے میں چاول کا آٹا اور تین بڑے مائکرو نیوٹریئنٹس ہوتے ہیں، یعنی آئرن، فولک ایسڈ، اور وٹامن بی 12، وہ سائز، شکل اور رنگ میں ملڈ چاول (چکی میں پسنے کے بعد کا چاول) سے ملتے جلتے ہیں اور عام چاول کی طرح خوشبو، ذائقہ اور ساخت رکھتے ہیں۔
- ہندوستان میں مقوی چاول کو استعمال کرنے کا فیصلہ طرز زندگی سے متعلق ایک مکمل پروجیکٹ تیار کرنے کے بعد کیا گیا ہے جس میں پائلٹنگ، معیاری بنانا، مطلوبہ ماحولیاتی نظام بنانا، اس پر عمل درآمد اور پھر اس میں اضافہ کرنا شامل ہے۔
- اس اسکیم کو مرحلہ وار طریقے سے بڑھایا گیا۔ پہلے مرحلے (22-2021) میں آئی سی ڈی ایس اور پی ایم پوشن اسکیم کا احاطہ کیا گیا، اور دوسرے مرحلے (23-2022) میں 269 امنگوں اور زیادہ متاثرہ اضلاع میں آئی سی ڈی ایس، پی ایم پوشن، اور ٹی پی ڈی ایس کا احاطہ کیا گیا۔ مرحلہ III (24-2023) میں باقی اضلاع کو ٹی پی ڈی ایس کے تحت شامل کیا گیا۔
- مارچ2024 تک، تمام مرکزی حکومت کی اسکیموں جیسے پی ایم جی کے اے وائی، آئی سی ڈی ایس، پی ایم-پوشن وغیرہ کے تحت تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 100 فیصد مقوی چاول فراہم کیے گئے ہیں۔
- حال ہی میں کابینہ نے پی ایم جی کے اے وائی کے حصے کے طور پر حکومت ہند کی طرف سے 100 فیصد فنڈنگ (17,082 کروڑ روپے) کے ساتھ دسمبر 2028 تک مرکزی حکومت کی تمام اسکیموں کے تحت فورٹیفائیڈ چاول کی عالمگیر فراہمی جاری رکھنے کی منظوری دی ہے۔

سرکاری تقسیم نظام میں جدیدیت اور ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات

- حکومت ہند نے اسمارٹ-پی ڈی ایس (سرکاری تقسیم نظام میں ٹیکنالوجی کے ذریعے جدید کاری اور اصلاحات کی اسکیم) کے ذریعے سرکاری تقسیم نظام کو جدید بنایا ہے۔ ہندوستان دسمبر 2025 تک مراحل میں اسمارٹ-پی ڈی ایس پہل شروع کرنے کے لیے تیار ہے، جس کا مقصد پی ڈی ایس کی تکنیکی ضرورت کو مضبوط کرنا اور چار کلیدی ماڈیولز پر توجہ مرکوز کر کے تبدیلی لانا ہے:

غذائی اجناس کی خریداری

سپلائی چین کا بندوبست اور اناج کی تقسیم

راشن کارڈ اور منصفانہ قیمت کی دکان کا انتظام

بائیو میٹرک پر مبنی اناج کی تقسیم کا ماڈیول (ای کے وائی سی)

- **میرا راشن 2.0** : پردھان منتری غریب کلیان ان یوجنا(پی ایم جی کے اے وائی) کے تحت مستفیدین کے لیے شفافیت اور سہولت کو بڑھانے کے لیے محکمہ خوراک اور سرکاری نظام تقسیم(ڈی ایف پی ڈی) نے20 اگست 2024 کو میرا راشن 2.0 موبائل ایپلی کیشن کا آغاز کیا۔ اپ گریڈ شدہ ایپ مستفیدین کو ان کے حقوق، رقم نکالنے کی تفصیلات اور قریب ترین فیئر پرائس شاپ (ایف پی ایس) کے مقام کے بارے میں حقیقی وقت کی معلومات فراہم کرتی ہے اور ساتھ ہی ایک بلا رکاوٹ، صارف دوست تجربے کے لیے نئی ویلیو ایڈڈ خصوصیات کا ایک مجموعہ بھی فراہم کرتی ہے۔ 1 کروڑ سے زیادہ ڈاؤن لوڈ پہلے ہی ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔

حکومت نے سرکاری تقسیم نظام: (پی ڈی ایس) اصلاحات کو بڑھانے کے لیے متعدد دیگر اقدامات کیے ہیں- :

- **ڈیجیٹائزیشن:** تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں راشن کارڈ اور مستفیدین کے ڈیٹا بیس کو مکمل طور پر (100 فیصد) ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔
- **شفافیت اور شکایات کا ازالہ:** ایک شفافیت پورٹل، آن لائن شکایات کے ازالے کی سہولت، اور ٹول فری نمبر کو ملک بھر میں نافذ کیا گیا ہے۔
- **آن لائن الاٹمنٹ اور سپلائی چین مینجمنٹ:** چنڈی گڑھ، پڈوچیری اور دادر اور نگر حویلی کے شہری علاقوں کو چھوڑ کر تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں آن لائن الاٹمنٹ نافذ کی گئی ہے، جنہوں نے ڈی بی ٹی ڈائریکٹ بینیفٹ کیش ٹرانسفر اسکیمیں اپنائی ہیں۔ دوسری طرف، سپلائی چین مینجمنٹ کو 31 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کمپیوٹرائز کیا گیا ہے۔
- **آدھار سیڈنگ:** قومی سطح پر تقریبا99.9 فیصد راشن کارڈ آدھار نمبروں کے ساتھ جوڑے گئے ہیں۔

- **فیئر پرائس شاپس (ایف پی ایس) کی آٹومیشن:** تقریباً تمام ایف پی ایس اب ای پی او ایس ڈیوائسز سے لیس ہیں، جو این ایف ایس اے کے تحت غذائی اجناس کی الیکٹرانک اور شفاف تقسیم کے لیے بائیومیٹرک / آدھار پر مبنی تصدیق کو ممکن بناتے ہیں۔
- **ون نیشن، ون راشن کارڈ (او این او آر سی):** یہ پہل مستفیدین کو پورٹیبلٹی اور سہولت کو یقینی بناتے ہوئے ملک میں کہیں بھی پی ڈی ایس فوائد تک رسائی کی اجازت دیتی ہے۔
- **ہیلپ لائن نمبر 1967/ 1800-اسٹیٹ سیریز نمبر:** تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم میں شکایات کے لیے رابطہ کرنے اور ان کے ازالے اور مطلوبہ مستفیدین کی طرف سے کسی بھی قسم کی شکایات درج کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ جب بھی اس محکمے میں کسی کے بھی ذریعے سے بدعنوانی اور پی ڈی ایس میں رقم غبن کرنے سمیت شکایات موصول ہوتی ہیں، تو انہیں تحقیقات اور مناسب کارروائی کے لیے متعلقہ ریاستی / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں کو بھیجا جاتا ہے۔

اوپن مارکیٹ سیلز اسکیم (گھریلو) [او ایم ایس ایس (ڈی)]

بازار میں دستیابی بڑھانے، افراط زر پر قابو پانے اور عام لوگوں کے لیے استطاعت کو یقینی بنانے کی خاطر اضافی غذائی اجناس (گندم اور چاول) اوپن مارکیٹ سیلز اسکیم (گھریلو) [او ایم ایس ایس (ڈی)] کے ذریعے فروخت کیے جاتے ہیں۔

اس سے مدد ملتی ہے:

- بازار میں غذائی اجناس کی دستیابی میں اضافہ
- قیمتوں کو مستحکم کر کے مہنگائی پر قابو پانا
- غذائی تحفظ کو یقینی بنانا
- عام آبادی کے لیے غذائی اجناس کو زیادہ کفایتی بنانا

اس کے علاوہ، اوپن مارکیٹ سیل اسکیم ڈومیسٹک (او ایم ایس ایس-ڈی) پالیسی کے تحت عام صارفین کو رعایتی نرخوں پر گندم کا آٹا اور چاول فراہم کرنے کے لیے بھارت آٹا اور بھارت رائس کا آغاز کیا گیا۔

دالوں میں آتم نربھرتا کے لیے مشن

وزیر اعظم نے 11 اکتوبر 2025 کو 11,440 کروڑ روپے کے بجٹ مختص کرنے کے ساتھ دالوں میں آتم نربھرتا کے لیے مشن (26-2025 سے 31-2030) کا آغاز کیا۔ دالوں کے مشن کا مقصد غذائی تحفظ اور خود انحصاری کو بڑھانے کے لیے گھریلو دالوں کی پیداوار کو بڑھانا ہے، جس سے تقریباً دو کروڑ دال کاشتکاروں کو فائدہ پہنچے گا اور کاشت کے تحت رقبے میں 35 لاکھ ہیکٹر کا اضافہ ہوگا۔

ورلڈ فوڈ انڈیا2025: ہندوستان کی عالمی فوڈلیڈرشپ کی نمائش

ورلڈ فوڈ انڈیا2025 ، ستمبر 2025 میں ڈبہ بند خوراک کی صنعتوں کی وزارت کے زیر اہتمام، ایک اہم پروگرام تھا جس کا مقصد بین الاقوامی شراکت داری کو فروغ دے کر اور ڈبہ بند خوراک ، پائیداری اور اختراع میں ملک کی طاقت کو ظاہر کر کے ہندوستان کو "گلوبل فوڈ ہب" کے طور پر قائم کرنا تھا۔ 90 سے زیادہ ممالک اور 2,000 سے زیادہ نمائش کنندگان کی شرکت کے ساتھ، اس تقریب نے باہمی کوششوں اور تکنیکی ترقی کے ذریعے عالمی غذائی تحفظ کو بڑھانے میں ہندوستان کے کردار کو اجاگر کیا۔

عالمی اسپاٹ لائٹ میں ہندوستانی تھالی

ہندوستانی تھالی نے حال ہی میں ڈبلیو ڈبلیو ایف لیونگ پلینٹ رپورٹ کے ساتھ عالمی سطح پر پہچان حاصل کی ہے جس میں اسے غذائیت اور پائیداری میں اس کی قابل ذکر شراکت کے لیے تسلیم کیا گیا ہے۔ روایتی ہندوستانی غذا، زیادہ تر پودوں پر مبنی، اناج، دالوں، دالوں اور سبزیوں پر مرکوز ہے، جو قدرتی وسائل کے استعمال کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے اور جانوروں پر مبنی غذا کے مقابلے میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج کو کم کرتی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اگر عالمی آبادی ہندوستان کے کھپت کے نمونوں کو اپنائے تو ہمیں عالمی خوراک کی پیداوار کو برقرار رکھنے کے لیے 2050 تک زمین کے صرف 0.84 فیصد کی ضرورت ہوگی۔ یہ پہچان ہندوستان کو پائیدار کھانے کے طریقوں میں سب سے آگے رکھتی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح مقامی روایات سب کے لیے صحت کو فروغ دیتے ہوئے ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

نتیجہ:

عالمی یوم خوراک 2025 ہمیں سب کے لیے محفوظ، غذائیت سے بھرپور اور پائیدار خوراک تک رسائی کو یقینی بنانے کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے۔ مذکورہ موضوع "بہتر خوراک اور بہتر مستقبل کے لیے متحدہ کوشش" بھوک اور غذائیت سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون اور اجتماعی کارروائی کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے اقدامات غذائی تحفظ اور اپنے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ملک کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ زرعی پیداوار بڑھانے، خوراک کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے اور مالی اعتبار سے کمزور آبادیوں کی مدد کرنے کے مقصد سے جامع پروگراموں کے ذریعے، ہندوستان بھوک کے خاتمے کی طرف نمایاں پیش رفت کر رہا ہے۔ آج کے دن، یہ کوششیں لچکدار خوراک کے نظام (مختلف بحرانوں کے باوجود خوراک کی فراہمی کا نظام) کی تیاری کے لیے ملک کی لگن کو اجاگر کرتی ہیں اور بھوک کے خلاف عالمی جنگ کے لیے ایک مثبت مثال پیش کرتی ہیں۔

حوالہ جات:

خوراک اور زرعی ادارہ

https://www.fao.org/world-food-day/about/en

خوراک اور سرکاری نظام تقسیم کا محکمہ
https://nfsa.gov.in/portal/nfsa-act
تعلیم کی وزارت
https://pmposhan.education.gov.in/Union%20Budgetary.html
لوک سبھا
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4410_Jc3GA9.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU3624_K90Fbi.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS242_Qrobv3.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4518_ge2pFO.pdf?source=pqals
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2844_3rLPAM.pdf?source=pqals

مائی اسکیم پورٹل
https://www.myscheme.gov.in/schemes/pm-poshan
ہریانہ حکومت
https://haryanafood.gov.in/rice-fortification/
پی آئی بی پریس ریلیز
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=153283&ModuleId=3
https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/aug/doc202588602801.pdf
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155126&NoteId=155126&ModuleId=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177772
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=151969&ModuleId=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2159013
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2170508

VV/SM

****

Farmer's Welfare

World Food Day 2025
“Hand in Hand for Better Foods and a Better Future”

(Backgrounder ID: 155580)

ش ح- ع ح-م ذ

U.N.9916